© rasailojaraid.com

عاصی کرنالی

ابن امیر شریعتؒ جناب عطاء المحسنؒ کی یاد میں

اگر ہو جوہرِ ذاتی بہ شکلِ استعداد — متاعِ فخر ہے دنیا میں نسبتِ اجداد
اُسی کی ایک تجلّی تھی شاہ جیؒ اپنے — وہ جس گھرانے کی ہے علم و فضل پر بنیاد
ہے جو ''امیر شریعت'' کا فیضِ دانش و دیں — اسی کو بانٹ رہے تھے بہ مسندِ ارشاد
اس آفتابِ ہدایت کی اک شعاعِ منیر — ہے جس کا نورِ مسلسل دل و نظر کی کُشاد
بہار ہو کہ خزاں اُس سے پھول چنتے تھے — ہمیشہ فیض رساں تھا وہ گلستانِ مراد
تھا اُن کا علم بھی نافع، عمل بھی صالح تھا — پُر از وقار گزاری ہے، صد مبارک باد
وہ عبدِ صابر و شاکر، وہ پیکر تسلیم — ہر امتحان میں اللہ کی رضا پر شاد
فروغِ دین و شریعت کی راہ و منزل میں — زفکر تابہ عمل اُن کی زندگی تھی جہاد
الٰہی اُن کے نقوشِ عمل رہیں روشن — یہ ''مرکز'' اہلِ طلب سے سدا رہے آباد

❁ ❁ ❁

جعفر بلوچ

موت کو آتی نہیں ہے موت

دینِ حنیف و علم و ادب اشک بار ہیں — سید تیرے فراق میں سب اشک بار ہیں
وقت آپڑا ہے مسندِ ارشاد و درس پر — حرف و نوا ہیں آہ بلب، اشک بار ہیں
دل ہیں رہینِ درد والم اور سوگوار — آنکھیں ہیں وقفِ رنج وتعب، اشک بار ہیں
دل تو بضد تھے شیون — ٹک بار ہیں
کچھ یوں بھی ہورہی ہے — اشک بار ہیں
ہم مررہے ہیں، موت کو آتی نہیں ہے موت — ہم پ ب ں لے سبب اشک بار ہیں
جو نازشِ نفس تھی کہاں، کھو گئی وہ صبح — جعفرؔ تمام نورِ نسب اشک بار ہیں

© rasailojaraid.com